© rasailojaraid.com

کرنے کے لئے کئی صفحات درکار ہیں جن کی افسوس ہے کہ گنجائش نہیں ہے. مختصر یہ ہے کہ مضامین سب کے سب ہندوستان کے کے مشاہیر ارباب علم وفضل کے قلم سے نہایت محنت اور جستجو سے لکھے گئے ہیں۔ اس خاص نمبر کی مقبولیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ہمارا یہ تبصرہ اُس وقت لکھا جا رہا ہے جبکہ اس نمبر کا دوسرا اڈیشن بھی بعض اضافوں کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔

جی چاہتا تھا کہ اگر کوئی صاحب حضرت شاہ صاحب کی علمی خصوصیات کے ذکر کے ساتھ دوسرے فلسفہ اسلام کے ائمہ مثلاً امام غزالی۔ رازی۔ ابن رشد اور حافظ ابن تیمیہ سے موازنہ ومقابلہ کرکے بھی دکھاتے تو بہت خوب ہوتا۔ ہمارے خیال میں اگر محنت کی جائے تو اس پر بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے ممکن ہے اس نمبر کے کسی آئندہ اڈیشن میں اس کی تلافی ہو جائے۔ مضامین کے ساتھ نظمیں بھی حضرت شاہ صاحب سے متعلق ہیں اور خوب ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ الفرقان کے اس نمبر کی ایک ایک کاپی خرید کر اُسے بار بار اور بغور پڑھیں۔

براہین وحی۔ مرتبہ مولوی محمد حسین صاحب عرشی ومولوی محمد اقبال صاحب سلمانی۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۸ ضخامت ۱۸۲ صفحات کتابت طباعت متوسط قیمت عہ، پتہ:۔ دفتر اُمتِ مُسلمہ امرتسر۔

یہ فرقہ اہل قرآن کے مشہور رسالہ البیان امرتسر کا خاص نمبر ہے جس میں وہ تمام مضامین یکجا کر دیئے گئے ہیں جو پچھلے دنوں نیاز فتحپوری کے انکار وحی کے جواب میں ہندوستان کے مشاہیر علماء وفضلاء کے قلم سے اُردو کے مختلف بلند پایہ جرائد ورسائل میں شائع ہوئے تھے۔ ان مضامین کے علاوہ بعض نئے مضامین بھی ہیں جو اپنی جگہ لائق مطالعہ اور قابلِ دید ہیں نظموں کا حصہ بھی بہت منتخب اور پسندیدہ ہے۔ شروع اور آخر میں فاضل اڈیٹران البیان کے مضامین ایک ایسا آئینہ ہے جس میں اڈیٹر نگار کا بدنما چہرہ اپنے تمام داغوں کے ساتھ صاف صاف نظر آتا ہے چونکہ اس نمبر کے تمام مضامین وہ ہیں جو اڈیٹر نگار کے ہفوات کے جواب میں لکھے گئے تھے، اس لئے لائق اڈیٹران نے شروع میں نیازیات کے عنوان سے وہ تمام ہفوات جمع کر دیئے ہیں جو اڈیٹر نگار کے قلم سے مختلف اشاعتوں میں نگار میں شائع ہوتے رہے ہیں تاکہ جوابات کا مطالعہ کرنے والے اصحاب سوال وجواب دونوں کی تطبیق کرتے چلے جائیں۔ البیان کا یہ خاص نمبر اپنے موضوع میں نہایت کامیاب ہے۔ یہ واقعہ ہے قرآن مجید کی حیثیت وحی سے متعلق اس قدر متنوع المباحث مضامین اردو کی کسی

© rasailojaraid.com